

# فلسطینی قیدیوں کا جلا وطنی کی مشروط رہائی سے انکار

اسرائیلی جیل انتظامیہ کی بیمار فلسطینی اسیریوں کے حوالے سے نئی ظالمانہ پالیسی

کرنے سے انکار کر چکی ہیں ام رشید سمجھتی ہیں کہ جلا وطنی قبول کرنے کا مطلب خود اپنے وطن فلسطین والوں کا دروازہ بند کرنا ہے اسرائیل نے آج تک فلسطین سے جلا وطن کئے جانے والوں کو واپس آنے کی اجازت نہیں دی۔ چرچ آف نیوٹی کے جلا وطنوں کی مثال ہمارے سامنے ہے اسیر زہیر لبادہ نے اپنی فوری رہائی کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کے خلاف کوئی ثبوت نہیں، انہیں ۱۵ مئی ۲۰۰۸ء سے اب تک انتظامی نظر بندی میں رکھا جا رہا ہے۔

انہوں نے کہا کہ وہ جلا وطنی سے مشروط رہائی کے بجائے اپنی خراب صحت کے ساتھ جیل میں رہنے کو ترجیح دیں گے قبول لبادہ اگر انہوں نے مشروط رہائی کی اسرائیلی پیشکش کو قبول کر لیا تو اس طرح فلسطینی اسیریوں کی جلا وطنی کے بدلے رہائی کا نیا باب کھل جائے گا انہوں نے اسرائیلی جیلوں میں قید اپنے دوسرے ہم وطن ساتھیوں سے ایٹل کی کہ وہ ایسی اسرائیلی پیشکشوں کو مسترد کریں کیونکہ ان کا مقصد فلسطینیوں کو اپنی سرزمین سے بے دخل کرنا ہے۔ یاد رہے کہ لبادہ کو عباسی طیشیہ نے اغوا کیا انہیں ہٹلر کی الجینڈ جیل میں بدترین تشدد کا نشانہ بنا یا گیا۔ انہیں عباسی طیشیہ کے اہلکاروں نے ان کی خرابی صحت کے بارے میں جانتے ہوئے انہیں اغوا کیا۔ اپنی حراست کے بعد اسیر لبادہ کا زیادہ تر وقت جیل کے شفا خانوں میں اپنے گردوں کی صفائی اور دوسرے امراض کا علاج کرتے گزر رہا ہے۔

اسرائیلی جیل انتظامیہ نے بیمار فلسطینی اسیریوں کے حوالے سے ایک نئی ظالمانہ پالیسی متعارف کرانی ہے جس کے تحت انہیں رہائی پر فلسطین سے باہر جلا وطنی کی پیشکش کی جا رہی ہے اس پیشکش سے فائدہ نہ اٹھانے والوں پر تیار قیدیوں پر علاج معالجے کے دروازے ہمیشہ کے لئے بند کر دیئے جائیں گے اس بات کا انکشاف انٹرنیشنل ہیومن رائٹس سائیڈ بیری فاؤنڈیشن نے ایک اخباری بیان میں کیا۔ مرکز اطلاعات فلسطین کی رپورٹ کے مطابق فاؤنڈیشن کے وکیل کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ مغربی کنارے کے شہر نابلس سے تعلق رکھنے والے اسیر زہیر لبادہ نے دوسال کی جلا وطنی کے بدلے صیونی جیل انتظامیہ کی رہائی کی پیشکش ٹھکرا دی ہے۔ رپورٹ کے مطابق زہیر لبادہ کو اپنے خراب گردے کی فوری طور پر چھینکادی کی ضرورت ہے۔ نیز انہیں خطرناک اعصابی مرض بھی لاحق ہے اس کے علاوہ انہیں جگر کا سرطان اور رحم کے مختلف حصوں میں شدید درد کی شکایت لاحق ہے فاؤنڈیشن کے وکیل سے بات کرتے ہوئے زہیر لبادہ نے بتایا کہ میں نے اس معاملہ جیل ہسپتال کو گردے کی چھینکادی کے بارے میں متعدد بار درخواست کی۔ ایک چینی کے موقع پر فوجی استغاثہ نے جیل سے رہائی کے بدلے مجھے اردن جلا وطنی کی پیشکش کی جسے میں نے قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ جلا وطنی فلسطین سے ہے وہی کا دوسرا نام ہے۔ یاد رہے کہ اسیر زہیر لبادہ کی الجیہ "ام رشید" بھی اپنے باہمت شوہر کی جلا وطنی سے مشروط رہائی کی پیشکش قبول

## شرف کھنوی کی رحلت

جانب سے تعزیتی جیلے ہوئے جن میں مرحوم کی علمی و ادبی خدمات کا بھرپور اعتراف کیا گیا۔

شرف رضوی صاحب کے والد جناب محبت کھنوی صاحب بھی کبڑ مشق شاعر تھے۔ شرف صاحب خود ایک اچھے شاعر ہونے کے ساتھ ساتھ ایک بااخلاق مفسر المرحوم، ہمدرد اور خوش فکر انسان تھے۔ ادارہ شرف صاحب کے انتقال پر ان کے اہل خاندان کو تعزیت پیش کرتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو بظلالِ محمد وآلِ محمد جوارِ رحمہ میں شگیدہ عیادت فرمائے۔

افسوس صد افسوس کہ آئیہ اللہ تعالیٰ سید احمد امجد علی نقوی غلاب تڑاہ سے قربت و عقیدت رکھنے والے مشہور شاعر جناب شرف کھنوی جناب محبت کھنوی کھنوی نے ۲۸ مئی ۲۰۱۰ء کو اس دار فانی سے دارِ بقا کی جانب رطقت فرمائی آپ کی تدفین کلڈون موشن کی موجودگی میں دارالسلام ہند حسین حضرت غفرانی صاحب کھنوی میں ہوئی۔ اور ۳۰ مئی ۲۰۱۰ء کو آپ کی مجلسِ چھم شہزادہ قائم پال، فاطمین کھنوی میں منعقد ہوئی جسے مولانا سید تقی رضا عابدی صاحب نے خطاب فرمایا۔ اس کے علاوہ شہر کی متعدد ادبی اور مذہبی تنظیموں کی